(ج) اسلام میں حج کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات
پر تفصیلی نوٹ قلم بند کیجئے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں حج کی اہمیت؟

جواب:

تعارف حج :-

حج دین اسلام کا اہم اور جامع رکن ہے۔ حج کے لغوی معنی ارادہ کرنے کے ہیں
حج کے لغوی معنی قصد اور ارادہ کرنے کے ہیں لیکن شرعی اصطلاح میں اس
سے مراد بیت اللہ کی زیارت اور مناسک حج کی ادائیگی ہے۔ یہ اسلام کا
پانچواں رکن ہے مالی اور بدنی عبادت ہے۔ حج کی فرضیت کا حکم ۹ ھ کو ہوا تھا۔
حج صاحب مال بالغ مسلمان مرد و عورت اور فرض ہے کم از کم زندگی میں ایک بار
صاحبِ استطاعت شخص خواہ وہ مرد ہو یا عورت کے لیے حج کو لازم قرار دیا گیا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ جو بیت اللہ تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس
کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے گا اسے معلوم ہونا چاہیے کہ
اللہ تعالیٰ دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔"
(آل عمران ۹۷)

نبی کریم (ص) نے فرمایا

ترجمہ: "جو شخص زادِ راہ و سواری رکھتا ہو جس سے بیت اللہ تک پہنچ سکے اور پھر بھی حج نہ
کرے چاہے وہ یہودی مرے یا عیسائی"۔

ایک اور حدیث مبارکہ ہے کہ:

ترجمہ: "اے لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا ہے پس تم ضرور حج کرو"۔

ایک اور جگہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے (الحج ۲۷)

ترجمہ:
اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو وہ تمہارے پاس پیدل بھی آئیں گے اور ان
اونٹنیوں پر سوار ہو کر بھی جو سفر کی وجہ سے دبلی ہو گئی ہوں وہ دور دراز کے

کی راستوں سے جلدی ہو کر پہنچیں گے۔

~~اسلام میں~~ قرآن کی روشنی میں حج کی اہمیت:

حج کی اہمیت کو قرآن پاک میں بیشتر مقامات میں بیان کیا گیا ہے جیسا کہ سورۃ
سورۃ آل عمران، آیت 96 میں ہے کہ:

ترجمہ

"سب سے پہلا گھر جو آدمیوں کے لیے مقرر کیا گیا ہے وہی ہے جو مکہ میں ہے جو
برکت والا اور سارے جہان کے لیے ہدایت ہے"

(سورۃ البقرہ : 128) میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ

"اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری اولاد میں سے اپنا ایک
فرمانبردار گروہ بنا اور ہم کو اپنے حج کے احکام اور طریقے سکھا اور ہماری طرف رجوع کر
بے شک تو بہت رجوع کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔"

(سورۃ آل عمران : 197) میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ:

ترجمہ: اور لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی قدرت رکھتا ہے وہ اس
کا ذکر کرے اور جس نے کفر و انکار کیا تو اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔

ان تمام آیات کی روشنی میں یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ حج کی بہت اہمیت ہے اور یہ
ہر صاحبِ استطاعت شخص کے لیے زندگی میں ایک مرتبہ لازم قرار دیا گیا ہے۔

حدیثِ مبارکہ کی روشنی میں حج کی اہمیت:

حج مسلمانوں پر زندگی میں صرف ایک مرتبہ فرض ہے لیکن ایک سے زائد مرتبہ حج کرنے
کی بہت سعادت ہے لیکن اس کے باوجود بھی کوئی شخص استطاعت رکھتے ہوئے حج
نہ کرے تو اس کے لیے بڑی وعید ہے۔

حدیث مبارکہ ہے کہ:

"جو شخص حج کرے اور اس موقع پر کوئی فحش اور بے ہودہ حرکت نہ کرے اور نہ اللہ

CamScanner

تعالیٰ کی نافرمانی کرے تو وہ گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو کر واپس آئے گا جیسا کہ وہ پیدائش کے وقت تھا۔"

یعنی اس حدیث مبارکہ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ حج نہ صرف انسان کو صرف فوائد دیتا ہے بلکہ انسان کے سارے گناہوں کو بھی معاف کر دیتا ہے۔

مشکوٰۃ شریف میں بھی ہے کہ حج اور عمرہ کرنے والے لوگ اللہ کے مہمان ہوتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ سے جو دعائیں مانگیں اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے اور اس سے مغفرت مانگیں تو وہ انہیں بخش دیتا ہے۔

جن لوگوں کا اللہ تعالیٰ حج قبول کر لیتے ہیں ان کے بارے میں صحیح مسلم میں حدیث ہے کہ

ترجمہ

"مقبول حج کا اجر جنت کے سوا کچھ نہیں"

حضرت عائشہ (رض) سے روایت ہے کہ حضور پاک (ص) نے فرمایا:

ترجمہ:

"سب سے افضل جہاد حج مبرور (مقبول حج)"

حضرت عمر (رض) نے حج کی استطاعت رکھنے کے باوجود بھی حج نہ کرنے والے لوگوں کے لئے فرمایا:

ترجمہ:

"جو لوگ استطاعت رکھنے کے باوجود حج نہیں کرتے میرا جی چاہتا ہے کہ ان پر جزیہ لگا دوں وہ مسلمان نہیں۔"

حج کے روحانی اثرات:

1- تزکیہ نفس: حج تزکیہ نفس پیدا کرتا ہے حج کی وجہ سے انفرادی اور اجتماعی دونوں طرح کی صفات نمو دہ انسان میں پیدا ہوتی ہے انسان کے سیرت و کردار کی تعمیر ہوتی ہے روحانی سکون اور اطمینان حاصل ہوتا ہے خدا کی بندگی اور اطاعت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور نفس کی اصلاح ہوتی ہے۔

حدیث مبارکہ ہے کہ:

"جو شخص حج کرے اور اس موقع پر نہ کوئی فحش اور بے ہودہ حرکت کرے اور نہ اللہ

کی نافرمانی کرے وہ گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو کر واپس آئے گا جیسا کہ وہ پیدائش کے وقت تھا۔"

۲۔ اللہ کی عبادت کا حقیقی فہم: عبادات الہٰی میں تاثیر کے لیے ضروری ہے کہ انسان عبادت کے مفہوم اور مقصد سے آگاہ ہو حج میں نماز، روزہ اور زکوٰۃ کی مختلف کیفیات بیک وقت یکجا ہو جاتی ہیں جو اللہ کی عبادت کا حقیقی فہم پیدا کرنے اور اسے فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اس طرح انسان کو اپنے رب کی عبادت کا ڈھنگ آجاتا ہے۔

۳۔ جذبہ ایثار کا فروغ:

حج انسان کے اندر جذبہ ایثار کو فروغ دیتا ہے اور انا دل سے لالچ، خود غرضی، اور ذہنی لپیٹی کو ختم کرتا ہے حج جذبہ ایثار کے فروغ کے لیے بہترین تربیتی کورس ہے حج کے ایام میں بڑھ چڑھ کر ایثار و قربانی کا عملی مظاہرہ کرتا ہے۔

۴۔ محبت اطاعت الہٰی کا فروغ: جو شخص خلوص نیت سے حج کا سفر اختیار کرتا ہے اس کے دل میں اللہ سے پیار کی الہٰی شمع روشن ہو جاتی ہے جو اس کے قلب کو غلاظتوں سے پاک کر دیتی ہے اور ہدایت کی روشنی سے دل کو منور کر دیتی ہے پھر وہ محبت و اطاعت الہٰی کے جذبے کے تحت عملی طور پر قربانی دینے کے لیے ہر وقت تیار نظر آتی ہے۔

نیز حج ظاہری صرف اسم کا نام نہیں بلکہ حج کی صرف جسمانی اور ظاہری شکل ہے حج عبادات انوار احساسات، کیفیات، تاثرات کا مظاہر اور متلاشی ہے حج کی روحانیت درحقیقت تو یہ ہے اور گزشتہ کوئی ہوئی عمر کی تلافی کے عہد اور آئندہ کے لیے اطاعت اور فرمانبرداری کے اعتراف اور اقرار کا نام ہے اس کا اشارہ دعائے ابراہیمی میں مذکور ہے:

ترجمہ:

"اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری اولاد میں سے اپنا ایک فرمانبردار گروہ بنا اور ہم کو اپنے حج کے احکام اور طریقے سکھا اور ہماری طرف رجوع کیا کر بے شک تو ہدایت رجوع کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔" (البقرہ: ۱۲۸)

۵- گناہوں کی مغفرت:

حج مبرور یعنی مقبول حج کے نتیجے میں پچھلے گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے اگلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ حج اور عمرہ گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو۔

حج کے اخلاقی اثرات:

۱- ذمہ داریوں کا احساس:

حج کے ذریعے انسان اپنی تمام ذمہ داریوں کا احساس کر سکتا ہے حج اس وقت فرض ہوتا ہے جب اہل و عیال کے نفقہ سے کچھ رقم بچتی ہے اس لئے آدمی حج کے لئے اس وقت نکلتا ہے جب اہل و عیال کی ضروریات کا سامان کرتا ہے اس لئے اسکو اہل و عیال کے مصارف کی ذمہ داریاں خود بخود محسوس ہو جاتی ہیں معاملات میں قرض انسان کے سر کا بوجھ ہے اور حج وہی شخص کر سکتا ہے جو اس سے سبکدوش ہو جائے اس لئے معاملات پر نہایت عمدہ اثر پڑتا ہے۔

۲- حسد کا خاتمہ:

۳- سادگی کی تربیت:

۴- جفاکشی کی تربیت:

۵- ضبط نفس:

۶- کسب حلال:

۷- اخوت

۸- مساوات کا فروغ:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے۔

Subheading will be explained in my own words.

حج کے معاشرتی اثرات:

۱- اتحادِ عالمِ اسلام: حج اتحادِ عالمِ اسلامی کے لئے بہترین موقع فراہم کرتا ہے اسلامی ممالک کو اس سالانہ اجتماع سے استفادہ کرتے ہوئے اتحادِ اسلامی کو فروغ

...غ دینا چاہیے۔ افراد کی طرح حکومتیں بھی اتحاد کا عملی مظاہرہ کریں۔ حج کی اہمیت ... اتحاد عالم اسلام کے فروغ کا بہترین موقع ہے۔

مکے نے دیا خاک جنیوا کو یہ پیغام
جمعیت اقوام کہ جمعیت آدم؟

۲۔ ملت اسلامیہ کے مسائل کا حل:

حج مسلمانان عالم کے مسائل کا حل کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس موقع کو عالمی اسلامی مسائل کے حل کے لئے استعمال کریں اور یہودیوں، نصرانیوں اور لادینوں کے چنگل سے نکل کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لئے راہ ہموار کریں۔

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی

۳۔ اسلام کی تبلیغ:

۴۔ اطاعت امیر کے جذبہ کا پروان چڑھنا۔

۵۔ بین الاقوامی تعلقات میں فروغ:

۶۔ باہمی تجارت کا فروغ:

details in my own words.

۷۔ عالم اسلام کے مسائل کا حل اور اتحاد عالم اسلام

خلاصہ بحث:

خانہ کعبہ اس دنیا میں عرش الٰہی کا سایہ اور اس کی رحمتوں اور برکتوں کا مرکزی احاطہ ہے۔ یہ وہ منبع ہے جہاں سے حق پرستی کا چشمہ ابلا اور اس نے تمام دنیا کو سیراب کیا۔ یہ روحانی علم و معرفت کی وہ روشنی ہے جس کی کرنوں نے زمین کے ذرہ ذرہ کو درخشاں کیا۔ جب مسلمان حج کی ادائیگی کے لئے خانہ کعبہ کی زیارت کرتے ہیں تو خانہ کعبہ کے بہت سے فوائد سے اپنی زندگی کو منور کرتے ہیں۔ حج اسلام کا وہ رکن ہے جو ہر صاحب استطاعت کی زندگی میں ایک بار ادا کرنا فرض ہے اور حج سے گناہ اسطرح معاف ہو جاتے ہیں گویا کہ ابھی پیدائش ہوئی ہو۔ اس لئے بطور مسلمان زندگی میں جب بھی مالی استطاعت مل جائے ہمیں اس اہم فریضہ کی ادائیگی کو یقینی بنانا چاہیے۔

- Some Subheadings are not written due to ease for revision and writting content in my own words

- Quranic Ayat writting is prohibited by our teacher as it result in marks detection but still if you think its imp to write then please mention.

- Kindly give marks also.

CamScanner